تبصرے

مسلمانوں کا روشن مستقبل تقطیع متوسط ضخامت ۲۰ء۷ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۸ مجلد

پتہ:۔ مولانا محمد سمیع اللہ قاسمی۔ کتب خانہ عزیزیہ جامع مسجد دہلی۔

زیر تبصرہ کتاب مولانا سید طفیل احمد صاحب منگلوری مرحوم کی مشہور کتاب کا پانچواں اڈیشن ہے جو پہلے سے زیادہ اہتمام وانتظام اور مزید اضافوں اور ترمیموں کے ساتھ شائع ہوا ہے، اس کتاب کی عام مقبولیت کا اندازہ اسی سے ہو سکتا ہے کہ چند سالوں میں ہی اس کے پانچ اڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس میں فاضل مصنف نے اپنی قوم سے احساس کمتری کو دور کرنے کے لئے اس خیال کی پرزور تردید کر کے کہ سلطنت کے زوال کے ساتھ ہی مسلمان کمزور ہو گئے اور وہ ہاتھ پر ہاتھ رکھکر بیٹھ رہے تھے۔ نہایت مستند اور معتبر تاریخی حقائق کی روشنی میں یہ ثابت کیا ہے کہ زوالِ حکومت کے بعد بھی انیسویں صدی کے شروع میں ایسے رہنما پیدا ہوئے جنھوں نے اصلاح تعلیم وتربیت اور تجدید دین کے ساتھ قوم کی تنظیم کی۔

۱۸۷۰ء تک مسلمانوں کی یہ کوششیں جاری رہیں۔ اس کے بعد تعلیمِ جدید کا دور شروع ہوتا ہے اس دور میں مسلمانوں کی جو ذہنی کیفیت اور ایک عام قومی رجحان رہا ہے اور اس کا مسلمانوں کے اصل عزم وارادہ اور ولولۂ کار پر کیا اثر پڑا۔ مرحوم نے ان سب کا اور ان کے اسباب وعوامل کا بڑی دیدہ دری سے جائزہ لیا ہے۔ کتاب دس ابواب پر تقسیم ہے جن میں ہر قوم کے دس بنیادی حقوق کو بتانے کے بعد تاریخ کے ہر دور کی جانچ انھیں حقوق کی روشنی میں کی گئی ہے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ ہر زمانہ کی تعلیمی، سیاسی اور اقتصادی حالت واضح ہو جائیگی اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کتاب موضوعِ بحث کے اعتبار سے نہایت مدلل جامع اور ٹھوس ہے